



# لائچیان امریکہ میں

کیٹلین آر. مک وے اور لورنڈا کیز لونگ

سے لیکر آٹھ برس تک کے پچوں کے لئے بخت میں کمی بار کہا جایا  
منانے کا دورانیہ ہوتا ہے۔ ان کے بعد کے نو مریکہ لاہوریہ  
خنزیر لیٹر شائع کرتے ہیں اور کتابوں پر مباحثے کرتے ہیں۔ کتبے  
کے لوگوں کو متوجہ کرنے اور خواندگی کو دلچسپ ہانے کے لئے  
کٹھپتیبوں کے شوڑار میں اور دیگر رپرو امول کا اعتماد کیا جاتا ہے۔  
ڈیوی ڈسکال کالائی فیکٹریشن سٹم کے مطابق کتابیں ترتیب  
دی جاتی ہیں جسے ایک امریکن ملویل ڈیوی نے ۱۸۷۶ میں  
بیجا دیا تھا۔ یہ دنیا میں سب سے زیادہ استعمال کیا جاتے والا  
لاہوریہ سٹم ہے جو آن لائن کمپیوٹر لاہوریہ سٹریکی ملکیت  
میں ہے۔ یہ ایک عالمی لاہوریہ کو آپریٹ ہے۔ اس سٹم کے  
مطابق کتابوں کو دس خاص گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جیسے کہ  
قدرتی سائنس، مذہب، زبان، آرٹ، جغرافیہ اور تاریخ، پھر  
نہیں ذیلی گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ کسی کتاب اور دیگر  
متعلقات کو اس کا موضوع معلوم کرنے کے بعد آسانی سے  
حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ناولوں افساووں کو صفت کے آخری نام  
کے لحاظ سے الگ مرتب کیا گیا ہے۔

کی مہمگی کرتا ہیں، سارے تازہ ترین رسائے اور ملک بھر کے  
خبرات بھی پڑھنے کا موقع ملا۔ ”  
متقای کاؤنٹی کے، شہری اور قبائلی سرکاری ادارے پہلک  
لائے سرمایہ فراہم کرنے تھے ہیں اور ان کا بندوبست  
کرنے والے بودھ کے ممبر مقرر کرتے ہیں جو تجوہ و اور بھی ہوتے ہیں  
ورضا کارانہ کام کرنے والے بھی۔ کوئی بھی بلا حاظ آمنی، سماجی  
مراتب یا عمر کتابوں کی الماریوں کے درمیان گزرتا ہے، کتابیں یا  
رسائے پسند کر سکتا ہے اب توڈی وی ذی اور ویڈیو بھی لے کر وہیں  
لیکے سکتا ہے یا گھر پر پڑھنے کے لئے مستعار بھی لے سکتا ہے۔  
کسی سوال کا جواب معلوم کرنے، کوئی فصل یا تپیرہ معلوم  
کرنے میں پلا فیس کسی کرم فرماؤ پیشہ و رانہ معاونت بھی حاصل  
ہو سکتی ہے۔ پلا فیس میں رہنے والا کوئی شخص بھی لا بھری یا کارڈ  
حاصل کرنے کے لئے درخواست دے سکتا ہے اور کتابیں  
مستعار لے سکتا ہے۔ کوئی چارج اسی حالت میں لیا جاتا ہے  
جب کتاب گم ہو گئی ہو، خراب ہو گئی ہو یا میہنہ تاریخ گز رجائے  
کے بعد واپس کی گئی ہو۔

اکثر ویژت لائیبریریوں میں ائرٹ کی معرفت مفت رہائی حاصل ہے۔ ویٹرن و افٹن یونورسٹی کی ایک ۲۱ سالہ طالبہ خالی کوپر چونکہ فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں اس لئے اپنی رسماج کے لئے بلکھم لائیبریری اور مفت ائرٹ استعمال کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ "لائیبریری چیز روم کی ایک دنیا اور ویب

بچوں کے کشش کو آرائمدہ اور بچوں کے لئے پرکشش بنایا گیا ہے تاکہ انھیں پڑھنے میں لطف آئے۔ پنجی میرس اور کریساں یہیں اور قاتماشوں سے آرائش کی گئی ہے۔ بچوں کو فرنز یعنی حوال جات کو استعمال کرنے اور اسکوں پر دیکھت کے لئے معاون علاش کرنے میں لاہورین ان کی مدد کرتے ہیں۔ بلکہ ہم میں ۱۸ مئی

**کتابوں** کے اوراق کی سربراہت اور کی بورڈ پر انگلیاں چلنے کی آوازیں، میں ذرا دور پر اتنا تھی شور ہوتا ہے۔ دن افام و مے پچھوں کے رکھیں ناولوں کو ایک قطار میں ترتیب دیتی ہوئی سرگوشیوں میں بات کرتی ہیں اور آہنی فریم کی عینک میں سے اگنی آگھسیں چکتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ”بیرونی دنیا میں جو کچھ تھا لاہبر یوں نے مجھے دکھایا اور ریاست نیویارک کے ایک چھوٹے سے قبے کے باہر درسے لوگوں اور مقامات سے میرا ارباط پیدا کیا۔“ فارم وے نے اپنی ابتدائی زندگی میں ہی دنیا پر اپنا لفڑی شہست کرنے والوں کے نظریات اور اقوال سے آگاہی دینے والے کسی مقام کی اہمیت کو سمجھا تھا۔ اسی چیز نے لاہبر یونیورسٹی کی رہنمائی کی اور وہ مغربی ریاست و اشکنی میں پلکھنم پلک لاجبری سکل پہنچی۔

وہ امریکہ کی نیکسوں سے چلتے والی پہلی مفت پیلک لاہوری  
تھی جو ۱۸۳۳ء میں پیش بررو، نوب پشاڑ میں قائم ہوئی۔ بلا فیض  
مفت لاہوری یا امریکی کچھ پھر، سماں اور جمہوریت کا ایک لازمی  
پہلو ہیں۔ موریہ موریائی جو کوئینا، کیلیغوری نیا کی ایک ٹھچر ہیں کہتی  
ہیں کہ ”لاہوری یا بڑی مساواتی ہوتی ہیں۔“ کسی کے لئے  
کثیر المطالع ہوتے کے لئے دوستند ہونا ضروری نہیں ہے۔ وہاں  
ہماری پرورش کے زمانے میں ہمارے گھر میں بہت کم فاضل رقم  
ہوتی تھی لیکن لاہوری کی وجہ سے مقبول ترین کتابیں اور پیجوس

مختلف شہروں میں فری پبلک  
لائبریریوں نے امریکیوں کے لئے ایک  
ایسے جمہوری روئے کی تشكیل کی  
ہے جس میں جہاں ابلاغ و فکر کی راہیں  
آسان ہو جاتی ہیں۔



دائین مقابل صفحہ: یوٹامیں سالٹ  
لیک سینٹی لائبریری میں کیمی  
موفات، کتابوں کی الماریوں کا معانہ  
کرتی ہوئی۔  
باشین: ایش کمپونٹی کی کیتھی  
بورک ہولڈر اپنی پسند کی کتابیں  
گیوگا کاونٹی پبلک لائبریری کے بک  
موبائل سے حاصل کرنے کے بعد۔

کے دلچسپ صفحات فراہم کرتی ہے۔“  
کارڈ کینیلاگ کی جگہ اب کمپیوٹر ڈاتا میں رانج ہو گئے ہیں۔  
لائبریریں ہر کتاب کے لئے صرف، کتاب کے نام اور موضوع  
کے اعتبار سے تین اٹرکس کارڈ تاپ کر کے ان کا اندرانجیش  
مکمل رکھتے ہیں۔ کارڈوں کو پتے پتے درازوں میں ترتیب سے  
لگادی جاتا ہے اس طرح ائمیں استعمال کرنے والے چکلیوں سے  
ٹلاش کر لیتے ہیں۔ اس طرح نظریات اور غیر متوقع وسائل تک  
ان کی رسائی ہو جاتی ہے۔ اب کتابوں کے چک آؤٹ سٹم  
یعنی ان کے جاری اور واپس کے جانے کے اندراباجات کو بھی  
کمپیوٹر سے وابستہ کر دیا گیا ہے۔ لائبریری، ٹچر اور والدین  
کبھی بھی پرانے چک آؤٹ کارڈ بھول جاتے ہیں جو جاری کی  
جانے والی کتاب کے آخری کور کے اندر پاکٹ میں رکھے  
ہوتے ہیں جن سے پچھلے پڑھنے والے کے نام کا پڑھ پڑتا ہے۔  
آن لائن ڈاتا میں اور انڈسکوں سے کتابوں کی خریداری اور  
استعمال کے طریقے بھی بدلتے ہیں۔ اب لائبریری کے  
سر پرست اپنا لائبریری کارڈ نمبر اور پاس ورڈ استعمال کر کے  
اپنے گھر سے ہی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے ان  
لوگوں کو مدعاہدی ہے جو لائبریری نہیں پہنچ سکتے اور لائبریری کو چھپے  
ہوئے کارڈ بھی کم خریدنے ہوتے ہیں۔ بلکہ ہم کی لائبریریں  
قارم وے کہتی ہیں کہ ائمڑت پر خود ٹلاش کرنے سے حصول  
معلومات میں آزادی حاصل ہو جاتی ہے۔ زندگی بھر حصول علم



افرائی کی اور میرے خوابوں کی تجیری کی امید دلائی۔ میری پبلک  
کے ذریعہ اپنے ذہنوں میں کشادگی کی بلا رکاوٹ صلاحیت ایک  
فصال اور شفاف جمہوریت کی بنیاد کی ایشیں ہیں جیسا کہ مشہور  
امریکی ڈی وی جرنلٹ والٹر کر انٹھ نے کہا ہے کہ ”ہماری  
لائبریریوں کی لاگت کتنی ہی کیوں نہ ہو ایک ناخواندہ قوم کی  
چیزیں اپنے ذہن کا بندوبست بھی کرنا ہوتا ہے، وہ اطلاعات کی تشریح  
بھی کرتے ہیں، تحقیق کرتے ہیں اچھے تعلقات عامہ قائم کرتے  
ہیں اور کارکنوں کا انتظام کرتے ہیں۔ کوئی بچپن ڈگری یا اس کے  
ساوی ڈگری ہو، انگریزی کے علاوہ ایک اور کوئی زبان پڑھنے  
کی صلاحیت ہو تو ان لائبریری رینگ اسکوں جیسے ڈگری  
جا سکتا ہے جیسیں امریکن لائبریری ایسوی ایشن کے بورڈ آف  
اچجکشنس کی منظوری حاصل ہو۔ □

مصنف کے بارے میں: کیمیں آرک وے، دیٹرین و ایشن  
یونیورسٹی، بلکس، وائٹنی میں پہنچنکل سائنس کی طالب ہیں۔